الاستفتاء

مولانا محمد عبیداللہ عفیف

بھائی کی رضاعی بہن کی چھوٹی بہن سے چھوٹے بھائی کے نکاح کا حکم!

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ بشیر نامی ایک مرد اور رضیہ نامی لڑکی دونوں اکٹھا دودھ پیتے رہے ہیں۔ اب بشیر کا چھوٹا بھائی نذیر ہے اور رضیہ سے چھوٹی لڑکی ہے جس کا نام سکینہ ہے کیا نذیر اور سکینہ کی آپس میں شادی ہو سکتی ہے؟ بینوا و توجروا!

(سائل مولوی محمد اسحاق خاں بلوچ)

الجواب بعون الوھاب ومنہ الصدق والصواب:

صورت مسئولہ میں بشرط صحت تحریر واضح ہو کہ سکینہ اور نذیر ایک دوسرے کے غیر محرم ہیں۔ لہٰذا ان کا آپس میں نکاح جائز ہے۔

۱۔ "عن عمرة بنت عبدالرحمٰن ان عائشة زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم اخبرتہا ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ...... الرضاعة تحرم ما تحرم الولادة"

(صحیح بخاری باب وامھاتکم اللاتی ارضعنکم ویحرم من الرضاعة ما یحرم من النسب ص۷۶۴ ج ۲)

کہ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رضاعت بھی ان رشتوں کو حرام قرار دیتی ہے جن کو نسب حرام قرار دیتا ہے۔"

شیخ الاسلام حافظ ابن حجر عسقلانی رقمطراز ہیں:

"قال القرطبی فی الحدیث دلالة علیٰ ان الرضاع ینشر الحرمة

بین الرضیع والمرضعۃ وزوجہا یعنی الذی وقع الارضاع بلبن ولدہ منہا او السید فتحرم علی الصبی لانہا تصیر امہ وامہا لانہا جدتہ فصاعدا واختہا لانہا خالتہ وبنتہا لانہا اختہ وبنت بنتہا فنازلا لانہا بنت اختہ وبنت صاحب اللبن لانہا اختہ وبنت بنتہ فنازلا لانہا بنت اختہ وامہ فصاعدا لانہا جدتہ واختہ لانہا عمتہ ولا یتعدی التحریم الی احد من قرابۃ الرضیع فلیست اختہ من الرضاعۃ اختا لاخیہ ولا بنتہا لابیہ اذ لا رضاع بینہم والحکمۃ فی ذٰلک ان سبب التحریم ما ینفصل من اجزاء المراۃ وزوجہا وھو اللبن فاذا اغتذی بہ الرضیع صار اجزأ من اجزائہما فانتشر التحریم بینہم بخلاف قرابات الرضیع لانہ لیس بینہم وبین المرضعۃ ولا زوجہا نسب ولا سبب " الخ

(فتح الباری مصری ج ۹ ص ۱۲۰)

یعنی امام قرطبی رحمہ اللہ نے اس حدیث کی شرح میں لکھا ہے کہ یہ حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ رضاعت کی وجہ سے حرمت صرف رضیع (دودھ پینے والا بچہ) اور دودھ پلانے والی عورت (رضاعی ماں) اور اس کے خاوند (رضاعی باپ) تک محدود رہتی ہے۔ مثلاً دودھ پینے والے بچے کا نام بشیر ہے اور دودھ پلانے والی کا نام امینہ ہے اور امینہ کے خاوند کا نام اسلم ہے۔ چنانچہ امینہ بشیر کی رضاعی ماں ہونے کی وجہ سے اس پر حرام ہو گئی اور امینہ کی والدہ بشیر کی رضاعی نانی ہونے کی وجہ سے اس پر حرام ٹھہری اور امینہ کی بیٹی بشیر کی رضاعی ہمشیرہ ہونے کی وجہ سے اس پر حرام قرار پائی اور بشیر کی رضاعی ہمشیرہ کی بیٹی اس کی رضاعی بھانجی ہونے کی وجہ سے اس پر حرام قرار پائی اور امینہ کی ہمشیرہ بشیر کی رضاعی خالہ ہونے کی وجہ سے اس کی محرم ہو گئی اور اسلم کی دوسری بیوی میں سے پیدا ہونے والی بیٹی بھی چونکہ بشیر کی رضاعی ہمشیرہ ہے اس لیے وہ بھی اس پر حرام ہو گئی اور اسلم کی نواسی بھی بشیر پر

حرام قرار پائی کیونکہ وہ اس کی رضاعی بھانجی ٹھہری اور اسلم کی ماں بشیر کی رضاعی دادی بن کر اس پر حرام ہو گئی اور اسلم کی ہمشیرہ بشیر کی رضاعی پھوپھی قرار پا کر اس پر حرام ہو گئی اور یہ حرمت بشیر کے رشتہ داروں کی طرف متعدی نہیں ہو گی، لہٰذا بشیر کی رضاعی ہمشیرہ اس کے بھائی نذیر کی رضاعی ہمشیرہ نہ ٹھہرے گی اور نہ اسلم کی بیٹی نذیر کی ہمشیرہ ہو سکے گی کیونکہ ان کے درمیان رضاعت موجود نہیں اور اس میں حکمت یہ ہے کہ تحریم کا سبب رضاعی والدین کے جسم کے وہ اجزاء ہیں جو دودھ کی صورت میں ان کے جسموں سے علیحدہ ہوتے ہیں۔ پس جو بچہ دودھ پیئے گا یہ تحریم اس بچے اور اس کے رضاعی والدین تک ہی محدود رہے گی اور بچے کے دوسرے نسبی رشتوں کی طرف یہ تحریم ہرگز متعدی نہ ہو گی کیونکہ بچے کے دوسرے نسبی بھائیوں اور اس رضاعی والدین کے درمیان نہ نسبی قرابت ہے اور نہ رضاعی قرابت۔

اس عبارت کا خلاصہ یہ ہے کہ بشیر کی رضاعی ہمشیرہ اس کے بھائی نذیر کی رضاعی ہمشیرہ ہرگز نہیں اور نہ بشیر کی رضاعی والدہ نذیر کی رضاعی والدہ ہے اور نہ بشیر کے رضاعی باپ کی بیٹی نذیر کی رضاعی ہمشیرہ ہے اس لیے بشیر کی رضاعی ہمشیرہ کا نکاح نذیر سے ہو سکتا ہے اور اگر بشیر کی رضاعی والدہ پرانے رشتہ میں رضاعی رشتہ کے علاوہ اس کی نانی، دادی، پھوپھی اور خالہ نہیں تو پھر بشیر کے بھائی نذیر پر بشیر کی رضاعی والدہ بھی حرام نہیں۔

فیصلہ:

بشیر کی رضاعی ہمشیرہ کی چھوٹی ہمشیرہ بشیر کے چھوٹے بھائی نذیر پر حلال ہے اور ان کا نکاح ان شاء اللہ العزیز شرعی نکاح ہو گا۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب

توجہ فرمائیے!

دفتر ترجمان کو دس روپے کا ایک منی آرڈر وصول ہوا ہے جس میں ارسال کنندہ نے نام نہیں لکھا۔

کوپن پر تحریر یہ ہے:

"خلاصہ المرام آں کہ سابقہ سال کا چندہ برائے ترجمان الحدیث ختم ہو گیا ہے اور میں آئندہ سال کا چندہ مبلغ دس روپے طالب علم والا بھیج رہا ہوں"۔

یہ رقم کن صاحب نے ارسال فرمائی ہے؟

منیجر